

روزنامہ

الأخبار المشرقية

Published from Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Lucknow • Srinagar • Asansol • Siliguri

AKHBAR-E-MASHRIQ

۲۰

دہلی، ہفتہ، ۱۹ اپریل ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۰ شوال المکرم ۱۴۴۶ھ

وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم

اتر اکنہنڈ میں 500 مدارس کے خلاف کارروائی کی شدید نہ مدت

نئی دہلی 18 اپریل (پرنس ریلمیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مغلک فرقہ کو اپنے نہب کی تعلیم کے لیے اپنے عقیلی ادارے کو گئے کا حق دیا ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب ہے تو ان لوگوں کو کیا تکلیف ہے۔ وزیر اعظم شری زیر الدین مودی نے کہا تھا میں مسلمانوں سے اچیل کی کا اپنے بچوں کی دینی ماہول میں تربیت کریں اور انہیں نیک ہائی میں یہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ مفتی مکرم احمد نے کہا کہ سپریم کورٹ کا عبوری حکم اپنچھا ہے وقف قانون رو ہونا چاہئے اگر اضافہ ہوا تو پکھہ بہتری کا راستہ نکلنے کی امید ہے ان شاء اللہ تعالیٰ انہوں نے مغربی بنگال میں تشدید نہ مدت کی۔ انہوں نے کہا کہ نئے وقف قانون سے ہر مسلمان غم زدہ ہے اس قانون سے اوقاف کی زمینوں اور مساجد و قبرستانوں پر شدید نظرہ منڈار ہا ہے لیکن اس کے خلاف احتجاج کیا جائے تو اس بات کو تینی بنا یا جائے کہ ہمارا احتجاج پر امن ہو آئیں اور قانون کے مدارس کو بنیاد پرستی کا الزام نہ دیا جائے وہ یعنی ادارے ہیں انہیں بند نہ دائرے میں ہوں میں تشدید ہرگز نہ ہو۔ سب جانتے ہیں کہ کچھ فرقہ کرایا جائے۔ مفتی مکرم نے فلسطین کے حالات پر شدید غم کا اظہار کیا، پرست ایسے حالات سے فائدہ اٹھانا چاہئے ہیں ان سے ہوشیار رہنے کی نیتے عوام اور ہمتالوں پر بسیاری کی شدید نہ مدت کی اور عالمی برادری و شروعت ہے۔ مفتی مکرم نے اتر اکنہنڈی ریاستی حکومت کی مدرسہ مختلف مسلم ممالک سے اسرائیل اور امریکہ کو ظلم سے روکنے کا مطالبہ کیا اور غیر قانونی کارروائی کی شدید نہ مدت کی۔ ہندوستان کے آئینے نے ہر اسرائیلی مصنوعات کے بایکاٹ کی اچیل کی۔



دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna

Daily HAMARA SAMAJ Delhi

ہمارا سماج

دہلی روزنامہ

ہمارا سماج دینک حمara سماج دلی

8, Issue: 202

www.hamarasamajdaily.com

Saturday, 19 April, 2025 (Rs. 2.00)

وقتِ ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم اقراکھنڈ کے 500 مدارس کے خلاف کارروائی کی شدید مذمت

ایک ہاتھ میں قرآن اور درس سے ہاتھ میں کپڑوں
دیکھنا چاہتا ہوں ان کا مطلب ہے کہ مسلم نوجوان
ذہنی تعلیم بھی حاصل کریں اور عصری علم میں بھی
مہارت حاصل کریں تو چون لوگوں کو ذہنی تعلیم
سے کیا پہلی ہے فرق پرست ذہن کئے والے
مسلمانوں کو ہر سیداں میں پیچھے ٹھیک کر جیسے
محروم کر دیا جائے ہے۔ لیکن مسلمانوں کے کاروبار
بند کر دے جائے ہیں اور کمیں مدد سے۔ مخفی کرم
نے یادی حکومتوں اور مرکزی حکومت سے پرورد
پھر فرق پرست ایسے حالات سے فائدہ اٹھانا
مغلی بھال میں شدید نہ مرت کی۔ انہوں نے کہا
چاہتے ہیں ان سے ہوشیار نہیں کی ضرورت ہے۔
وہ کسی ادارے جیں اُنہیں بند کر دیا جائے۔ مخفی
کرم نے فلسطین کے حالات پر شدید کامیابی،
نہیں ہم اور پشاور کو کامیابی کی شدید نہ مرت کی
اور عالمی برادری و مسلم ممالک سے اسرائیل اور
امریکہ کو قلم سے روکنے کا مطالبہ کیا اور اسرائیل
مصنوعات کے بیانکت کی اجتنبی کی۔



سی دلی، 8 اپریل، پہلیں ریلیز، ہمارا
سماج: شاہی امام مسجد فوج پوری دہلی مظاہرات مولانا
ڈاکٹر مفتی محمد نعیم احمد صاحب لے ہوئی مزار سے
قبل خطاب میں مسلمانوں سے اہل کی کر اپنے
پھیل کی دینی باحول میں تھیت کریں اور انہیں نیک
بنا گئی یہ مسلمان پر فرض ہے۔ مخفی کرم احمد نے
کہا کہ پھر یہ کورٹ کا عبوری حکم اچھا ہے۔ وقت
قانون رہنما چاہئے اگر اضافہ ہو تو کچھ بہتری کا
رات لٹکی ایسے ہے ان شاہنشاہی۔ انہوں نے
مغلی بھال میں شدید نہ مرت کی۔ انہوں نے کہا
کہ مخفی کرم نے اقرانہنگی ریاستی حکومت کی مدرس
کے نئے وقت قانون سے ہر مسلمان غریب ہے اس
قانون سے اوقاف کی ایمپیوں اور ساجد و قبرستانوں
خلاف فیر قانونی کارروائی کی شدید نہ مرت کی۔
ہندوستان کے آئینے نے ہر فرقہ کو اپنے غریب کی
ہر شدید خطرہ مبتدا رہا ہے لیکن اس کے خلاف
تمہار کے لیے اپنے قلنسی ادارے کو نہ کاہن، یا
ہمارا احتجاج پر اکن، ہوا گئی اور قانون کے دائرے
میں ہواں میں شدید گزش ہو۔ سب جانتے ہیں کہ

زیندر مودی نے کہا تھا کہ میں مسلم نوجوانوں کے

”کوئی لوگ کو اک مرکنپڑانے کے لیے ایک نیا عالم بناؤں گا زمانے کے لیے“

سچ کی آواز

SACH KI AWAZ • سچ کی آوازاں

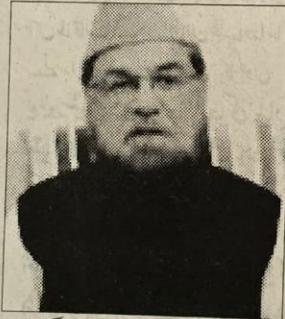
Published from New Delhi & Patna

• ۲۰ رشوال المکرم ۱۴۴۶ • بے باک صحافت کا علمبردار • SATURDAY 19 APRIL 2025

وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم اتراہند کے 500 مدارس کے خلاف کارروائی پر مفتی مکرم کی شدید مذمت

نوجوان مذہبی تعلیم بھی حاصل کریں اور
عصری علوم میں بھی مہارت حاصل کریں تو
پھر ان لوگوں کو مذہبی تعلیم سے کیا پریشانی
ہے۔ فرقہ پرسست ذہن رکھنے والے
مسلمانوں کو ہر میدان میں پیچھے دھیل کر
ہر چیز سے محروم کر دینا چاہتے ہیں۔ اُنہیں
مسلمانوں کے کاروبار بند کرائے جا رہے
ہیں اور کہیں مدرسے۔ مفتی مکرم نے ریاستی
حکومتوں اور مرکزی حکومت سے پرزور
مطالباً کیا کہ مدارس کو بیاند پرستی کا الزام نہ
دیا جائے وہ تعالیٰ ادارے ہیں انہیں بند نہ
کرایا جائے۔

مفتی مکرم نے فلسطین کے حالات
پر شدید غم کا انگھہ کیا، بتئے عوام اور
ہستاولوں پر بسمباری کی شدید مذمت کی
اور عالمی برادری و مسلم ممالک سے
اسرائیل اور امریکہ کو غلم سے روکنے کا
مطالباً کیا اور اسرائیلی مصنوعات کے
چاہتا ہوں ان کا مطلب ہے کہ مسلم
بائیکاٹ کی اجیل کی۔



(پی این این)
نتی وہی: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی
مفتی مکرم مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد
صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب
میں مسلمانوں سے اجیل کی کاپنے بچوں
کی دینی ماحول میں تربیت کریں اور انہیں
نیک بنا کیں یہ مسلمان پر فرض ہے۔
مفتی مکرم احمد نے کہا کہ سپریم کورٹ
کا عبوری حکم اچھا ہے وقف قانون رو دہوڑا
پرست ایسے مفتی مکرم نے اتراہند کی
ریاستی حکومت کی مدرسہ مخالف غیر قانونی
کارروائی کی شدید مذمت کی۔ ہندوستان
کے آئینے نے ہر فرقہ کو اپنے مذہب کی تعلیم
کے لیے اپنے تعلیمی ادارے کو نئے کا حق
دیا ہے تو ان لوگوں کو کیا تکلیف ہے۔

وزیر اعظم شری زین الدین مودی نے کہا تھا کہ
میں مسلم نوجوانوں کے ایک ہاتھ میں
قرآن اور دوسرے ہاتھ میں کمپیوٹر دیکھنا
اجتناج کیا جائے تو اس بات کو بیٹھنی بنایا
جائے کہ ہمارا احتجاج پر اس ہو آئیں اور
قانون کے دائرے میں ہو اس میں تشدید

النّقلاب

THE INQUILAB

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم
اتراکھنڈ کے ۵۰۰ مدارس کے خلاف کارروائی کی شدید مذمت

نی دلی (پرنس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ذاکر مفتی محمد حکم احمد نے جس کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے ابیل کی کہ اپنے پچوں کی دینی ماحول میں تربیت کریں اور انہیں نیک بنا کیس یہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ مفتی مکرم احمد نے کہا کہ سپریم کورٹ کا عبوری حکم اچھا ہے۔ وقف قانون روشن چاہئے۔ اگر انصاف ہوا تو کچھ بہتری کا راست نکلے کی امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ انہوں نے مغربی بھاگ میں تشدد کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ اسے وقف قانون سے ہر مسلمان غم زدہ ہے۔ اس قانون سے اوقاف کی زمینوں اور مساجد و قبرستانوں پر شدید مذکورہ مذہلہ رہا ہے۔ لیکن اس کے خلاف احتجاج کیا جائے تو اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہمارا احتجاج پاہن ہو، آئین اور قانون کے دارے میں ہو، اس میں تشدد ہرگز نہ ہو۔ سب جانتے ہیں کہ کچھ فرقہ پرست ایسے حالات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں ان سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

مفتی مکرم احمد نے اتراکھنڈ کی ریاستی حکومت کی مدرسے مخالف قانونی کارروائی کی شدید مذمت کی۔ ہندوستان کے آئینے نے ہر فرقہ کو اپنے مذہب کی تعلیم کے لیے اپنے تعلیمی ادارے کھولنے کا حق دیا ہے تو ان لوگوں کو کیا تکلیف ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے یہاں تھاکری میں مسلم توجوہوں کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں کپیوٹر دیکھنا پاہتا ہوں ان کا مطلب ہے کہ مسلم اور جوان مذہبی تعلیم بھی حاصل کریں اور عصری علوم میں بھی مہارت حاصل ہیں تو پھر ان لوگوں کو نہیں تعلیم سے کیا پریشانی ہے۔ فرقہ پرست ہم رکھنے والے مسلمانوں کو ہر مریدان میں بیچھے وحکیل کر ہر چیز سے محروم کر دیا چاہتے ہیں۔ کہیں مسلمانوں کے کاروبار بند کرائے جا رہے ہیں اور کہیں مدرسے۔ مفتی مکرم نے ریاستی حکومتوں اور مرکزی حکومت سے پروگرام طالب کیا کہ مدارس کو نیاد پرست کا اذناں دیا جائے وہ یعنی ادارے میں آئیں بند نہ کریا جائے۔ انہوں نے فلسطین کے حالات پر شدید حکم کا اظہار کیا، نہیں عوام اور سپہاں پر سبکو کی شدید مذمت کی اور عالمی برادری مسلم ممالک سے اسلامی اور امریکی کو ظلم سے روکنے کا مطالبہ کیا اور اسلامی مصنوعات کے بایکاٹ کی اجیل کی۔



دہلی اور پتنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ

Hindustan Express

ہندوستان اندھی پریس

نئی دہلی، ہفتہ، 19 اپریل 2025، بھرطابق، 20 شوال المکرم، 1446ھ صفحات 8، قیمت: 2 روپے

وقف ترمیمی قانون پر مفتی مکرم کا سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم



نئی دہلی (فرجان سعید) شاہی امام مسجد فیض پوری
دہلی مکمل ملت مولانا ذاکر مفتی محمد کرم احمد
صاحب نے بعد کی نماز سے قبل خطاب
میں مسلمانوں سے اجیل کی کہ اپنے بچوں کی
روزی باحال میں تربیت کریں اور انہیں یہیک
یہاں یہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ مفتی مکرم احمد
نے کہا کہ سپریم کورٹ کا عبوری حکم اچھا ہے
وقف قانون رو ہونا چاہئے اگر انساف ہوا تو

بچوں بھڑی کا راست لکھنے کی امید ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ انہوں نے مغربی بیگان میں تشدد کی مدت کی۔ انہوں
نے اپنا کرنے وقف قانون سے ہر مسلمان غم زدہ ہے اس قانون سے اوقاف کی زیستیوں اور مساجد و قبرستانوں
پر شدید خطرہ منڈرا رہا ہے لیکن اس کے خلاف احتجاج کیا جائے تو اس بات کو یقینی ہوایا جائے کہ ہمارا احتجاج
پاکستان ہو آگئی اور قانون کے دارے میں ہواؤں میں تشدد ہرگز نہ ہو سب جانتے ہیں کہ کچھ فرقہ پرست
اپنے حالات سے فائدہ اٹھانا چاہیے میں ان سے ہوشیار ہیں کی ضرورت ہے۔ مفتی مکرم نے اتنا احتجانی
ریاستی حکومت کی مدرسے خلاف غیر قانونی کارروائی کی شدید مدت کی۔ ہندوستان کے آئینے نے ہر فرقہ کو
اپنے نوبت کی تعمیم کے لیے اپنے تعلیمی ادارے کو حل کیا اسی حق دیا ہے تو ان لوگوں کو کیا لکھیف ہے۔ وزیر اعظم
شری فرید رمودی نے کہا تھا کہ مسلمانوں کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں کپیزیڑ دیکھا
چاہتا ہوں ان کا مطلب ہے کہ مسلمانوں مذہبی تعلیمی بھی حاصل کریں اور عصری علوم میں بھی مہارت حاصل
کریں تو پھر ان لوگوں کو نہیں تعلیم سے کیا پریشانی ہے۔ فرقہ پرست ذہن رکھنے والے مسلمانوں کو ہر مریدان
میں پیچھے دھیل کر ہر جیز سے محروم کر دیا جائے ہیں۔ لیکن مسلمانوں کے کادو بار بند کرائے جا رہے ہیں اور
کہیں مدرسے۔ مفتی مکرم نے ریاستی حکومتوں اور رکری حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ مدرسے کو بنیاد پرستی کا
الرام نہ دیا جائے وہ تعلیمی ادارے جیسے اپنیں بند نہ کرایا جائے۔ مفتی مکرم نے فلسطین کے حالات پر شدید متم کا
انہصار کیا، نئی خواص اور ہمچالوں پر بسا رکی کی شدید مدت کی اور عالمی برادری و مسلمان ممالک سے اسرائیل اور
امریکہ کو قلم سے روکنے کا مطالبہ کیا اور اسرائیلی مصنوعات کے بایکاٹ کی اجیل کی۔



Saturday 19 April 2025

شمارہ نمبر: 9232 / شوال المکرم 1446ھ مفتہ «یعنی مکمل سچ»

25:

وقت ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم،

نئی دہلی (پویس دیلیز)

شاید امام مسجد قیح پوری دہلی مفترضت مولانا اکرم فرازی کی تحریک میں مفتی محمد حکم احمد نے جمع کی تماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اجیل کی کاپنے بچوں کی دینی ماحول میں تربیت کریں اور انہیں نیک بنائیں یہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ مفتی حکم احمد نے کہا کہ پریم کورٹ کا عبوری حکم اچھا ہے وقت قانون روشنہ چاہئے اگر انصاف ہو تو اتوکے کچھ بہتری کا راستہ نکلنے کی امید ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ انہوں نے مغربی بھگال میں تشدد کی نہ ملت کی۔ انہوں نے کہا کہ نئے وقت قانون سے ہر مسلمان غم زدہ ہے اس قانون سے اوقاف کی زمینیوں اور مساجد و قبرستانوں پر شدید خطرہ منڈلا رہا ہے لیکن اس کے خلاف احتجاج کیا جائے تو اس بات کو لقینی بنایا جائے کہ جدا پر زور مطالبہ کیا کہ مدارس کو نیا دپٹی کا انتظام نہ دیا جائے وہ تھی ادارے میں انہیں بند کرایا جائے۔ مفتی حکم نے فلسطین کے حالات پر شدید غم کا اظہار کیا، تجھے عوام اور اپستالوں پر بھاری کی شدید نہ ملت کی اور عالمی برادری و مسلم ممالک سے اسرائیل اور امریکہ کو تم سے روکنے کا مطالبہ کیا اور اسرائیلی مصنوعات کے بایکاٹ کی اجیل کی۔